ادارہ

مسافرانِ آخرت

مولانا حافظ عبدالرشید ارشد رحمہ اللہ

ممتاز عالم دین مولانا حافظ عبدالرشید ارشد ۱۶/ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ مطابق ۱۷/جنوری ۲۰۰۶ء لاہور میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا رحمہ اللہ نے جامعہ رشیدیہ ساہیوال اور جامعہ خیر المدارس ملتان میں حضرت مولانا محمد عبداللہ رائے پوری، مولانا حبیب اللہ رشیدی اور حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہم اللہ جیسے عظیم اساتذہ سے دینی تعلیم حاصل کی۔ وہ ماہنامہ ''الرشید'' لاہور کے مدیر اور مکتبہ رشیدیہ کے منتظم تھے۔ شخصیات کے احوال وآثار اور تذکرہ وسوانح اُن کے خاص موضوع تھے۔ ''بیس بڑے مسلمان''، ''بیس مردانِ حق'' اور ''واردات ومشاہدات'' اُن کی معروف کتابیں ہیں۔ پاکستان میں مولانا ابوالکلام آزادؒ کے ''الہلال'' کے فائل کو انہوں نے شایانِ شان طریقے سے شائع کیا۔ ماہنامہ ''الرشید'' کے دارالعلوم دیوبند نمبر، مدنی واقبال نمبر اور تذکرہ دارالعلوم دیوبند نمبر، تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسی طرح دو ضخیم جلدوں میں نعت نمبر شائع کیا۔ جس پر صدارتی ایوارڈ بھی ملا۔ ''نعت نمبر'' صوری اور معنوی اعتبار سے نعتیہ ادب کا شاہکار ہے۔ وہ آج کل اپنی یادداشتوں پر مشتمل کتاب ''حیاتِ مستعار'' لکھ رہے تھے۔ معلوم نہیں یہ کتاب کس مرحلے میں تھی۔ مرحوم ایک سنجیدہ، باوقار، ہنس مکھ، مخلص، وضع دار اور اکابر کی یادگار انسان تھے۔ انہیں بزرگوں کے واقعات ازبر تھے۔ پختہ اور سادہ اسلوبِ تحریر تھا، جس میں وہ نفسِ مضمون اور اپنے مافی الضمیر کا اظہار نہایت کامیابی سے کرتے۔ ان کی تحریروں میں اُنس اور محبت کی ایک خاص کیفیت تھی۔ قاری اکتاہٹ محسوس نہیں کرتا تھا۔ روانی اتنی ہوتی کہ قاری کی دلچسپی آخر تک برقرار رہتی۔ وہ اکابر کی یادوں کا مرقع اور عصر حاضر کی تاریکیوں میں روشن چراغ تھے۔ مجلس احرار اسلام کے امیر ابن امیر شریعت، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد، ناظم نشرواشاعت عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر تمام مرکزی رہنماؤں نے مولانا کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے۔ (آمین)

پروفیسر محمود الحسن قریشی مرحوم

ہمارے بہت ہی پیارے دوست، دیرینہ کرم فرما اور مہربان پروفیسر محمود الحسن قریشی ۲۴/جنوری ۲۰۰۶ء بروز منگل ملتان میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ انتہائی ہنس مکھ اور دوستوں